دم توڑتے مریض کو شفاء

"ولی کامل"

موجود ہیں جن کی دعاؤں کی بدولت

لب دم مریض کو بھی شفاء مل جاتی ہے

مکتبۃ المدینہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّابَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شیطان لاکھ سستی دلائے امیرِ اہلسنّت کا یہ بیان مکمل پڑھ لیجئے اِن شاءَ اللہ عزوجل آپ اپنے دل میں مدنی انقلاب برپا ہوتا محسوس فرمائیں گے۔

دم توڑتے مریض کو شِفاء

راقم الحروف کو زندگی میں پیش آنے والے اس حیرت انگیز اور بظاہر ایک ناممکن مگر سچے واقعے نے یہ سوچنے پر مجبور کر دیا کہ الحمدللہ عزوجل! اس دور میں بھی اللہ عزوجل کے ایسے ولی کامل موجود ہیں جن کی دعاؤں کی برکت سے لبِ دم مریض شفاء پاسکتے ہیں۔

چند دنوں کا مہمان:

واقعہ کچھ یوں ہے! کہ ایک رات اپنے علاقے کی مسجد میں پہنچنے پر راقم کو کسی نے بتایا کہ سامنے بیٹھے ہوئے محمد قمر قادری عطاری (جن کی عمر بمشکل ۲۲ سال ہوگی) کو ڈاکٹرز نے جواب دے دیا ہے اور شاید یہ ایک ہفتے کے مہمان ہیں۔ بڑی حیرت ہوئی کیونکہ بظاہر وہ بالکل صحیح نظر آ رہے تھے۔ ان سے معلوم کرنے پر پتہ چلا کہ ان کے سینے میں درد ہونے پر کراچی میں ان کے ماموں شہر کے مشہور امراضِ قلب (HeartSpecialist) کے پاس پہنچے۔ اُنہوں نے مختلف ٹیسٹ کروائے۔ رپورٹ کے مطابق ڈاکٹرز نے بتایا کہ دل میں سوراخ اور زخم ہوگئے ہیں اور مرض اس قدر بڑھ چکا ہے کہ اِن کا علاج ممکن نہیں گھر لے جائیں۔ اِن کی خدمت کریں اور دعا کریں لگتا یہ چند دنوں کے مہمان ہیں۔

نیکیوں کی نیت:

چونکہ وہ بہت اُفسردہ تھے تو اُنہیں سمجھایا گیا کہ دل چھوٹا نہ کریں اللہ عزوجل کی بارگاہ سے اُمید رکھیں۔ اللہ عزوجل ضرور کرم فرمائے گا۔ پھر اُنہوں نے داڑھی شریف کی نیت کی۔ مدنی اِنعامات کا فارم بھرنے اور مدنی قافلے میں سفر کا بھی ذہن بنایا چند دنوں بعد ان کے قریبی اِسلامی بھائی نے بتایا کہ قمر عطاری چونکہ سینے میں درد کی وجہ سے سو نہیں سکتے تھے۔ اس لئے گذشتہ رات اُنہوں نے امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم عالیہ کا رسالہ "مدنی وصیت نامہ" لیا تا کہ اس کی روشنی میں اپنا وصیت نامہ تحریر کرسکیں۔ جب اُنہوں نے مدنی وصیت نامہ" سینے پر رکھا تو درد میں اِفاقہ محسوس ہوا اور نیند آ گئی۔

خواب میں بشارت:

قمر بھائی نے خدا عزوجل کی قسم کھا کر بتایا! کہ میں نے دیکھا! میرے پیرومرشد امیرِ اہلسنّت ابوالبلال حضرتِ علامہ مولانا محمد اِلیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ تشریف لائے اور فرما رہے ہیں! کیا بات ہے۔ مرنے کی اِتنی جلدی لگ گئی! کراچی آؤ' کراچی میں اِن شاءاللہ عزوجل تمہارا علاج ہوگا۔

میں نے ان اِسلامی بھائی سے عرض کی! کل اِتوار ہے امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ "فیضانِ مدینہ" محلّہ سوداگران میں عام ملاقات فرمائیں گے۔ قمر بھائی کو ملاقات کے لئے لے چلتے ہیں۔

نگاہِ ولی:

اس رات اِتفاق سے ملاقات کے دوران مجھے امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے قریب پہنچنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ ایسے میں قمر بھائی بھی مصافحہ کرنے امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے قریب پہنچ چکے تھے۔ میرے منہ سے بے اِختیار کچھ اِس طرح سے جملے نکلے! یہ ہمارے علاقے کے اِسلامی بھائی ہیں۔ ڈاکٹرز نے انہیں جواب دے دیا ہے اور کہا ہے کہ! یہ کسی وقت بھی مرسکتے ہیں۔

تو امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے سر اُٹھا کر دیکھا اور اِرشاد فرمایا! یہ آپ کیسے کہہ رہے ہیں۔ ہوسکتا ہے اس سے پہلے آپ کو موت آ جائے پھر

ان کی طرف متوجہ ہو کر بڑے شفقت سے ارشاد فرمایا! بیٹا گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اللہ عزوجل شفاء دینے والا ہے۔'' آپ کچھ دیر کے لئے آنکھیں بند کر کے سوچنے لگے پھر......

غوث پاک رضی اللہ عنہ کی نیاز:

قمر بھائی سے ارشاد فرمایا! '' آپ ایک کام کریں' ایک سو گیارہ (۱۱۱) روپے کے غوثِ پاک رضی اللہ عنہ کے نام کی نیاز دلائیں۔ مگر رقم خود اپنی خرچ کرنا گھر والوں سے مت لینا'' پھر سینے سے لگایا اور دعائیں دیتے ہوئے رخصت کر دیا۔

علاقے میں واپسی کے دو دن بعد اچانک اُن کے وہی دوست ملے۔ اور کہا! کہ آپ کو قمر بھائی کے متعلق پتہ چلا؟ یہ سن کر میں چونکا! کہ شاید اُن کا اِنتقال ہوگیا ہے۔ جلدی سے پوچھا خیر تو ہے کیا ہوا؟ اُنہوں نے بتایا! کہ اُس رات اُمیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے ملاقات کے بعد صبح قمر بھائی اپنے چیک اپ کے لئے کراچی رُک گئے تھے۔ جب یہ چیک اپ کیلئے پہنچے اور ٹیسٹ کروا کر رپورٹ ڈاکٹر کو پیش کی تو رپورٹ دیکھ کر ڈاکٹر نے کہا کہ (یا تو رپورٹ غلط آئی ہے یا تبدیل ہوگئی ہے) دوبارہ ٹیسٹ کروائیں۔

ڈاکٹروں کی حیرانگی:

دوبارہ ٹیسٹ کروا کر جب رپورٹ پیش کی گئی تو ڈاکٹروں نے حیرت زدہ ہو کر کہا! کہ آپ نے (اس ہفتے کون سی دوائی استعمال کی ہے) آپ کا مرض تو رپورٹ کے مطابق بالکل ختم ہو چکا ہے۔ صرف دِل پر ہلکا سا دھبہ ہے (جو بغیر دوائی کے خود ہی صحیح ہو سکتا ہے) تو اُنہوں نے جواب دیا! کہ میں امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہوں۔ میں نے رات ہی میں اپنے پیر و مرشد سے دعا کروائی اور الحمدللہ عزوجل! تب ہی سے آہستہ آہستہ درد میں کمی ہوتی رہی اور سینے کی سوجن بھی ابھی تک تقریباً ختم ہو چکی ہے۔ ڈاکٹر نے امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے ملاقات کا اِظہار بھی کیا دیگر اور بھی ڈاکٹرز جن کے یہ واقعہ علم میں تھا۔ وہ بھی رپورٹ دیکھ کر حیرت زدہ رہ گئے اور کہا کہ ہم نے پہلی مرتبہ ایک لاعلاج مریض کو اس طرح صحیح ہوتے دیکھا ہے۔

تشہیر سے منع:

مذکورہ واقعہ جب میں نے اپنے شہر کے نگراں کو سنایا! تو اُنہوں نے فوراً امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے فون پر رابطہ کیا اور عرض کی کہ ہم اِس واقعے سے متعلق پریس کانفرنس کروا رہے ہیں۔ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے بطورِ عاجزی اِس طرح فرمایا۔ کہ ایسا مت کرنا ورنہ حسنِ ظن رکھتے ہوئے تمام مریض شاید یہاں آ ئیں۔

اِس کے بعد دوسری آنے والی اِتوار کو دوبارہ ملاقات کے لئے کراچی پہنچنے پر میں نے قمر بھائی سے عرض کی! کہ آپ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے ملاقات میری موجودگی میں کیجئے گا' تاکہ میں امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے آپ کے متعلق عرض کر سکوں! کہ اُنہوں نے آپ کی دعاؤں کے طفیل نئی زندگی پائی ہے۔ اِتفاق سے رات موقع ملنے پر راقم الحروف نے یہ سارا واقعہ مائک کے ذریعے سنا دیا۔ تو امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے قریب بلا کر ناراضگی کا اِظہار فرماتے ہوئے اِرشاد فرمایا! کہ یہ کہاں کہاں سے فضیلتیں لے آتے ہو۔ اِس طرح مت بتایا کرو۔ میں سر جھکا کر سنتا رہا۔ پھر قمر بھائی نے ملنے پر بتایا! کہ میں نے امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے ملاقات کر لی ہے۔ میں نے عرض کی کہ میری موجودگی میں ملاقات کرتے تو میں آپ سے متعلق امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کو بتاتا۔ تو وہ بولے آپ کیا امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کو بتائیں گے۔ الحمدللہ عزوجل! میں ابھی ملاقات کی لائن میں کافی دور تھا! کہ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے اِشارے سے مجھے تسلی دی اور قریب پہنچا تو میرے کچھ بتانے سے پہلے ہی امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے مجھے سینے سے لگا لیا اور فرمایا! کہ بیٹا گھبراؤ نہیں ان شاء اللہ عزوجل تمہیں کچھ نہیں ہوگا۔

ولی کامل کرامات چھپاتے ہیں:

سحری کے وقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے راقم الحروف سے مدنی پیڈ طلب فرمایا اور اس پر ایک عاجزی سے پُر تحریر لکھ کر دی۔ جس میں ظاہر ہونے والی برکت کی تشہیر سے روکا گیا تھا اور اس میں کچھ اس طرح تحریر تھا............ مہربانی فرما کر (ہارٹ) والا واقعہ نہ اُچھالیں۔ آپ کے شہر کے نگراں پریس کانفرنس کا فرما رہے تھے۔ میری طرف سے اس کی اجازت نہیں ہے۔ (۱۲ رجب المرجب ۱۴۱۹ھ)

سگِ عطار تحریر پڑھ کر اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکا اور صدیوں پہلے کے بزرگانِ دین رحمہم اللہ کے وہ واقعات جو اب صرف کتابوں میں ملتے ہیں۔ اُس کا نمونہ دیکھ کر بے اِختیار آنکھیں اشکبار ہوگئیں۔ قسمت پر رشک بھی آیا کہ الحمدللہ عزوجل! اس پُر فتن دور میں ایسے ولی کامل کے دامن سے وابستہ ہونے کی سعادت ملی۔

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا کرامت ظاہر ہونے پر چُھپانا اولیاءِ کرام رحمہم اللہ کا طریقہ رہا ہے۔ شیخ علی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں! کہ کامل ترین اولیائے کرام رحمہم اللہ کرامت دکھانے سے خائف رہتے اور ڈرتے ہیں۔ (لیواقیت الجواہر)

حضرت ابو عبداللہ قرشی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں! کہ کرامت کو چھپانا اللہ عزوجل کی رحمت ہے۔ جو اپنے نفس کو خواہشات سے پاک کرلے وہ پھر کسی کرامت دکھانے کا خواہش مند نہیں رہتا (بلکہ اِن سے کرامت ظاہر ہوتی ہے) اور اس طرح وہ صدیقین کے مرتبے تک پہنچ جاتا ہے۔

حضرت قطبِ ربانی شاہ محمد طاہر اشرف جیلانی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں! کہ بزرگانِ دین کبھی کرامات دکھایا نہیں کرتے' بلکہ کرامات ان سے ظاہر ہوتی ہے۔ (صراط الطالبین ۱۹۱)

اولیاءِ کرام رحمہم اللہ نے بغیر ضرورت کرامت کے اِظہار سے منع فرمایا ہے! مگر ان سے کسی نیک مقصد کے پیشِ نظر یا کفار و مشرکین کے سامنے دین کی حقانیت ثابت کرنے کے لئے کرامات کا ظہور ثابت ہے۔ (تصوف کے حقائق ص ۲۸۹)

وسوسے کی کاٹ:

ہوسکتا ہے کسی کے ذہن میں یہ بات آئے! کہ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے سختی سے منع کرنے کے باوجود اس واقع کی تشہیر نا فرمانی تو نہیں......؟

حقیقت تو یہ ہے کہ! یہ واقعہ کوئی ایسا راز نہ تھا' جو صرف راقم اور پیر و مرشد کے درمیان ہی ہو بلکہ یہ واقعہ تو اِبتداہی میں عام ہو چکا تھا۔

رہا امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا اس کی تشہیر کیلئے منع کرنا تو یہ ایک ولی کامل کی عاجزی کی بنا پر ہی کہا جاسکتا ہے کیونکہ اہل اللہ عزوجل کرامت ظاہر ہونے پر اسے چھپانے کی ہی کوشش فرماتے ہیں! اگر امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی اس کرامت کی تشہیر کرنا' آپ کی ممانعت کی بنا پر مناسب نہ تھا تو پھر کرامت کے ظہور کا مقصد......؟

بلکہ کرامت کا ظاہر ہونا تو اس بات کی دلیل محسوس ہوتی ہے! کہ اللہ عزوجل اپنے اس پیارے ولی کی اور زیادہ مقبولیت چاہتا ہے! تا کہ لوگ ان سے محبت کریں اور سرکار ﷺ کی چہیتی تحریک دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہوکر' "اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش میں مصروف ہوجائیں۔"

لہٰذا ہمیں تو سعادت سمجھ کرامت کی خیر خواہی کے جذبے کے تحت اور دین کے فائدے کے پیشِ نظر امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے ظاہر ہونے والی برکتوں کا خوب چرچا کرنا چاہیے۔

مزید وسوسہ:

ہوسکتا! ہے کبھی کوئی اپنے یا کسی اور کے مَرض یا پریشانی کے حل کے لئے کسی ولی کامل کی بارگاہ میں دعا کیلئے حاضر ہوا اور اس کی پریشانی دور نہ ہوئی ہو۔ تو اسے شیطان وسوسہ ڈال سکتا ہے کہ میری پریشانی تو دور نہیں ہوئی۔ ایک بات ذہن میں رہے! کہ پریشانی دور ہونا' یا کسی مریض کا صحت یاب ہونا' بارگاہِ الٰہی عزوجل میں منظور ہوتا ہے تو اس کیلئے دنیا میں کوئی نہ کوئی سبب بن جاتا ہے۔ جیسا کہ سیّدنا عبدالقادر عیسیٰ شاذلی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں! کہ اللہ عزوجل جس چیز کا اِرادہ فرماتا ہے تو اس کے اَسباب مہیا کردیتا ہے۔

اولیائے کرام رحمہم اللہ سے مشکلات کے حل کیلئے کرامت کا ظاہر ہونا بھی ایک ایسا ہی مدنی سبب ہے۔

مگر یہ اللہ عزوجل ہی بہتر جانتا ہے کہ کس کیلئے کیا بہتر ہے؟ مثلاً کسی کا روزگار نہیں' یا گھر میں کھانسی کا مرض ہے۔ دعا کی گئی مگر کھانسی رُکتی ہی نہیں۔ اب کیا معلوم کے اِسے کینسر کا مرض ہونا تھا۔ مگر کھانسی کے ذریعے بدل دیا گیا۔ کسی کو کینسر ہے مگر دعا کرانے پر مَرض صحیح نہیں ہوا' تو ہوسکتا ہے کینسر کا مَرض دے کر اس کے بدلے ایمان و عافیت کی موت لکھ دی گئی ہو۔

اللہ عزوجل قرآنِ پاک میں اِرشاد فرماتا ہے:

(ترجمۂ کنزالایمان) اور قریب ہے! کہ کوئی بات تمہیں بری لگے اور وہ تمہارے حق میں بہتر ہو اور قریب ہے کہ کوئی بات تمہیں پسند آئے اور وہ تمہارے حق میں بری ہو۔ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ (پ ۲ البقرہ آیت ۲۱۶)

اِسکے علاوہ کبھی کبھار مصیبتیں بڑی آفتوں کے ٹلنے کا سبب بھی ہوتی ہیں۔ کبھی کبھی اللہ عزوجل اپنے بندوں کو آزماتا بھی ہے اور مصائب و آلام گناہوں کے مٹنے کا سبب بھی ہوتے ہیں۔ بہرحال ہمیں تو یہی دعا کرنی چاہیئے! کہ اے پاک پروردگار عزوجل ہمارے گناہوں سے درگزر فرما کر بغیر آزمائش کے ہمیں دنیا و آخرت کی ہر بلا و مصیبت سے محفوظ فرما۔ (آمین بجاہ النبی الامین ﷺ)

امتحان کے کہاں قابل ہوں پیارے اللہ
بے سبب بخش دے مولا تیرا کیا جاتا ہے

اس ایمان افروز واقعہ سے ملنے والے چند مدنی پھول

غوث پاک ﷺ کی نیاز:

محبوبِ سبحانی غوثِ صمدانی الشیخ سیّدنا عبدالقادر جیلانی قدس سرہ النورانی کی نیاز دلانے سے دنیا اور آخرت کی بے شمار برکتیں ظاہر ہوتی ہیں۔

مدنی ماحول:

کسی مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر نیکی کی دعوت دینے کی سعادت پانا دنیا اور آخرت کی مصیبت وبلا ٹلنے کا سبب ہے۔

حضرتِ سیّدنا ابوبکر صدیق ﷺ فرماتے ہیں! جو اللہ عزوجل کے کاموں میں لگ جاتا ہے تو اللہ عزوجل اُس کے کاموں میں لگ جاتا ہے۔

مرشد کامل:

اس ایمان افروز واقعہ سے جو سب سے اہم بات معلوم ہوئی وہ یہ ہے! کہ ہمیں کسی مرشد کامل کے دامن سے ضرور وابستہ ہو جانا چاہئے کیونکہ مرشد کامل سے مرید ہونے کی برکت سے دنیا و آخرت کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوتی ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ ظاہر و باطن کی پاکیزگی بھی حاصل ہوتی ہے۔ کیونکہ ولی کامل کی صحبت دل کی سختی کو نرمی سے بدلنے کی تاثیر رکھتی ہے۔ اس لئے کسی مرشد کامل سے بیعت ہونا ضروری ہے۔

قرآنِ پاک کے اِرشادات

اللہ تبارک وتعالیٰ اِرشاد فرماتا ہے......

(ترجمۂ کنزالایمان) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔ (توبہ ۱۱۹)

ایک اور جگہ اِرشاد فرمایا گیا:

(ترجمۂ کنزالایمان) تو اے لوگو علم والوں سے پوچھو اگر تمہیں علم نہ ہو۔ (الانبیائ)

اِن آیات سے علمائے کرام نے طلبِ مرشد اور مرشد سے وابستگی پر اِستدلال کیا ہے......ایک اور جگہ اِرشاد ہوتا ہے!

یوم ندعوا کل اناس بامامهم. (سورة بنی اِسرائیل آیت نمبر ۷۱) جس دن ہم ہر جماعت کو اس کے اِمام کے ساتھ بلائیں گے۔

بیعت و مریدی کا ثبوت:

خزائن العرفان فی تفسیر القرآن میں حضرت صدرالافاضل مولانا محمد نعیم الدین مرادآبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ لکھتے ہیں! ''اس سے معلوم ہوا کہ دنیا میں کسی صالح کو اپنا اِمام بنالینا چاہئے۔ شریعت میں تقلید کر کے اور طریقت میں بیعت کر کے تاکہ حشر اچھوں کے ساتھ ہو۔ اگر صالح اِمام نہ ہوگا تو اس کا اِمام شیطان ہوگا۔ اس آیت میں ۱) تقلید ۲) بیعت اور مُریدی کا ثبوت ہے۔''

ایمان کی حفاظت:

پیارے پیارے اِسلامی بھائیو! چونکہ دنیا دارُالعمل اور آخرت دارالجزاء ہے۔ ہر صاحبِ ایمان شخص اپنے ایمان کی حفاظت کرتے ہوئے زندگی گزارتا ہے اور جب اس کے راہ آخرت کے سفر پر روانہ ہونے کا وقت قریب آتا ہے تو شیطان کے ڈاکے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اِس لئے ایمان جیسی قیمتی دولت اولیائے کاملین کی حفاظت میں سونپ دینی چاہئے۔

تاکہ دنیا اور آخرت کی بھلائیوں کے حصول کے ساتھ ساتھ اپنے ایمان کی حِفاظت کا سامان بھی ہو سکے اور ان کے دامن سے وابستگی کی برکتوں سے

بھی آشنائی ہو۔

مرشدِ کامل سے مرید ہونے کی وہ برکتیں! جو سگِ عطار نے خود اپنی ذات میں مشاہدہ کیں پیشِ خدمت ہیں۔ اس کا پوری توجہ سے مطالعہ اِن شاء اللہ عزوجل آپ کی "مرشدِ کامل" کی تلاش ضرور رہنمائی کرے گا۔

مرشدِ کامل سے مرید ہونے کی برکتیں

سگِ عطار تحدیثِ نعمت کے طور پر یہ لکھتے ہوئے عجیب لذت اور سرور محسوس کر رہا ہے کہ الحمدللہ عزوجل ۱۴۰۵ھ ۶ رجب المرجب بعد نمازِ فجر دنیائے اہلسنّت کے امیر'امیرِ اہلسنّت پیرِ طریقت' رہبرِ شریعت وعالمِ شریعت وواقفِ رموزِ طریقت' عاشقِ مدینہ' ابوالبلال حضرت علامہ مولانا محمد اِلیاس عطار قادری رضوی مدظلہ العالی سے سلسلہ عالیہ قادریہ' رضویہ' عطاریہ میں مرید ہو کر ان کے پُرشفقت دامن سے وابستگی حاصل ہوئی۔

بس ان کے دامن سے وابستہ ہونا تھا! کہ دل نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کی راہ ڈھونڈنے لگا۔ الحمدللہ عزوجل! دل کی دنیا توجہ مرشد سے یکسر بدل گئی۔

جب تک بِکے نہ تھے کوئی پوچھتا نہ تھا
تم نے خرید کر مجھے اَنمول کر دیا

مدنی اِنقلاب:

مرید ہونے کے بعد اللہ عزوجل کے کرم سے دل نیکیوں کی طرف مائل ہوا۔ نمازوں اور سنتوں پر عمل کیلئے ذہن بنا۔ الحمدللہ عزوجل چہرے پر سنت کے مطابق داڑھی سج گئی اور سر پر عمامے کا تاج پورے دن سجانے کی سعادت حاصل ہوئی۔ بس یہ سمجھیں کہ زندگی کے شب وروز میں مدنی اِنقلاب برپا ہو گیا۔ فیشن کی آفت سے جان چھوٹی اور الحمدللہ عزوجل زندگی کے شب وروز سنتوں کے مطابق گزارنے کا ذہن بنا۔

محبت کا اَثر:

یہ اللہ عزوجل کا فضل وکرم ہے کہ زمین ایسے نفوسِ قدسیہ سے خالی نہیں ہوئی۔ جو فیشن کے آفت میں گرفتار اِسلامی بھائی اور اِسلامی بہنوں کو پیارے مصطفیٰ ﷺ کی سنتوں کا اَسیر بنانے کے خواہاں ہیں۔

اکثر کو دیکھا گیا! کہ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے حلقۂ اَحباب میں شامل ہونے والے اِسلامی بھائی عشقِ مصطفیٰ ﷺ کا نمونہ بن جاتے ہیں۔ بوڑھا ہو یا جوان اِسلامی بھائی ہو یا اِسلامی بہن وہ سرکار ﷺ کی سنتوں کے مطابق شب وروز گزارنے لگتا ہے۔ جب آپ کے صحبت یافتہ غلاموں کا یہ عالم ہے' تو قاسم جامِ عشق کے عشق کا اندازہ کیسے لگایا جاسکتا ہے؟ الحمدللہ عزوجل! توجہ مرشد سے اللہ ورسول عزوجل و ﷺ کی محبت اور اولیائے عظام کی محبت دل میں جاں گزیں ہوئی اور سب سے بڑی دولت کہ جینے کا صحیح طریقہ وقرینہ آ گیا۔ الحمدللہ عزوجل! مرشدِ کریم کے صدقے سے اس طرح کی بیشمار دینوی برکتیں بھی حاصل ہوئیں۔

ٹینشن سے چھٹکارا:

سالوں سے گھر میں تنگدستی اور مفلسی کا معاملہ تھا صرف والد صاحب کفالت کرتے تھے! باقی سب بے روزگار تھے۔ میٹرک کے بعد نو سال کے طویل عرصے تک روزگار حاصل کرنے کا مایوس کن سلسلہ رہا۔ ایسے میں واحد کفیل والد بزرگوار اِنتقال کر گئے۔ (اللہ عزوجل انہیں غریقِ رحمت فرمائے) ایسے میں کچھ سوجھ نہ پڑتی تھی کہ کیا کریں......؟ چاروں طرف مایوسی کے سوا کچھ نظر نہ آتا تھا...... ان حالات میں الحمدللہ عزوجل! پروردگارِ عالم عزوجل کی طرف سے امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے ذریعے غوثِ پاک رضی اللہ عنہ کی نسبت کا سہارا مل گیا......اور......اس کی نسبت کی برکت سے دعوتِ اِسلامی کے مدنی ماحول سے وابستگی بھی ہو گئی۔ بس پھر کیا تھا...... سنتا تھا کہ نیکوں سے نسبت کی برکت سے غیب سے مدد ہوتی ہے......اس کا خود مشاہدہ ہوا۔

ملازمت کا حُصول

۱) سالوں سے سرکاری نوکری کے لئے کوشش کے باوجود ناکامی تھی۔ الحمدللہ عزوجل! امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے دامن سے وابستگی ہوتے ہی ایسے اسباب ہوئے کہ آسانی سے سگِ عطار بلکہ چھوٹے کو بھی بغیر رشوت کے سرکار نوکری مل گئی۔

رِزق میں برکت

۲) جس گھر میں فاقوں تک کی نوبت پہنچ گئی تھی...... الحمدللہ عزوجل! دامنِ مرشد سے وابستگی کی برکت سے چند سالوں میں گھر میں چار شادیوں نمٹانے کا سلسلہ ہوا (یہ وہی سمجھ سکتا ہے جس نے کبھی ایک شادی بھی نمٹائی ہو)

اپنا مکان

۳) جو دوسو (۲۰۰) روپے کرائے کا مکان لینے کی بھی اِستطاعت نہیں رکھتے تھے۔ ایک ولی کامل سے بیعت ہونے کی برکت سے آج الحمدللہ عزوجل ان کا اپنا ذاتی مکان ہے۔

حج بیت اللہ کی مقدس سعادت

۴) اور اس پر توسگِ عطار کی نسلوں کو بھی فخر رہے گا...... کہ کم وبیش ۳ سال قبل چل مدینہ کی مقدس سعادت ملی یعنی امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی اَمارت میں حج کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ (جس کی برکتیں لفظوں میں بیان کرنا ممکن نہیں) جبکہ معاشی وسائل نہ ہونے کی وجہ سے آج تک سگِ عطار کے خاندان میں کوئی بھی حج نہ کر سکا تھا۔

اِختصار کی وجہ سے مزید لکھنا ممکن نہیں ورنہ اس کے علاوہ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے دامن سے وابستگی اور دعوتِ اِسلامی کے مدنی ماحول کی مزید بے شمار دینی اور دنیوی برکتیں حاصل ہوئیں۔

ضروری بات:

ان تمام باتوں کو سامنے رکھنے کا مقصد صرف یہ ہے! کہ آج کل ہر شخص پریشان ہے اور تقریباً اِسی انداز کے مسائل نے زیادہ گھیرا ہوا ہے۔ تو آپ نے دیکھا کہ یہ تمام مسائل ومشکلات ایک ولی کامل سے مرید ہونے اور دعوتِ اِسلامی کے مدنی ماحول کی برکت سے کس طرح غیب سے حل ہو گئے اور اللہ ورسول (عزوجل و ﷺ) کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق زندگی گزارنے کا ذہن بھی ملا۔

(اِس طرح اور بھی ایسے اِسلامی بھائیوں کے بیشمار واقعات موجود ہیں! کہ جن کو امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے دامنِ کرم سے وابستگی کے بعد دین ودنیا کی بیشمار برکتیں نصیب ہوئیں)۔

اُمت کی اِصلاح کا درد:

آج کے پُرفتن دور میں پیری مریدی کا سلسلہ وسیع تر ضرور ہے۔ مگر کامل اور ناقص پیر کا اِعتبار مشکل ہے۔

یہ اللہ عزوجل کا خاص کرم ہے! کہ وہ ہر دور میں اپنے پیارے محبوب ﷺ کی اُمت کی اِصلاح کیلئے اپنے اولیائے کرام رحمہم اللہ ضرور پیدا فرماتا ہے۔ جو اپنی مومنانہ حِکمت وفراست کے ذریعے لوگوں کو یہ ذہن دینے کی کوشش فرماتے ہیں کہ "ہمیں اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے" جس کی ایک مثال قرآن وسنت کی غیر سیاسی عالمگیر تحریک دعوتِ اِسلامی کا مدنی ماحول ہمارے سامنے ہے۔ جس کے امیرِ اہلسنّت ابو البلال حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ نے لاکھوں مسلمانوں بالخصوص نوجوانوں کی زندگیوں میں اپنی نگاہِ ولایت سے مدنی اِنقلاب برپا کر دیا۔

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے اس پُرفتن اور صبر شکل دور میں سرکار ﷺ کی اُمت کی خیرخواہی کا درد سینے میں لے کر حالات کا جائزہ لیا' وقت

کے تقاضوں کو پہچانا اور اُمت کے بکھرے شیرازے کو جمع کرنے اور ان کی اِصلاح کی تڑپ لئے بڑے عزم واحتیاط کے ساتھ اپنے علم وعمل کو قرآن و سنت کی غیر سیاسی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کی صورت دے کر ساری اُمت کو یہ سوچ دینے کی کوشش کی کہ "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے" نیز اس پُر آشوب دور میں اس تحریک سے وابستگان سبز سبز عماموں کا تاج سجائے آپ کے زیرِ سایہ مدنی قافلوں میں سفر کے ذریعے پوری دنیا میں قرآن وسنت کی دعوت عام کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔

بیعت و خلافت:

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کو چونکہ اِمام اہلسنّت اعلیٰ حضرت مولانا الشاہ احمد رضا خان علیہ الرحمۃ سے بے پناہ محبت وعقیدت ہے! لہٰذا آپ نے بیعت بھی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کے مرید وخلیفہ شیخ الفضیلت شیخ العرب والعجم حضرت قطب مدینہ مولانا ضیاءالدین احمد قادری رضوی ﷫ سے کی۔ شہزادۂ اعلیٰ حضرت مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ کے خلیفہ خاص، پیر طریقت مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی وقارالدین قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی زندگی میں خلافت دینے کے لئے صرف ایک ہی شخصیت کو منتخب فرمایا اور وہ شخصیت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی ہے۔
اور شارحِ بخاری، نائب مفتی اعظم حضرت علامہ مفتی محمد شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اُن احادیث کی اِجازت جو اعلیٰ حضرت سے بہت کم واسطوں سے آپ تک پہنچی کے ساتھ، سلسلہ عالیہ قادریہ، برکاتیہ، رضویہ، امجدیہ، مصطفویہ، قاسمیہ، ان تمام مذکورہ سلاسل کی اَسانید و اِجازات و خلافت بھی عنایت فرمائی۔ مزید اور بزرگوں سے سلاسلِ اربعہ قادریہ، نقشبندیہ، چشتیہ اور سہروردیہ میں بھی خلافت حاصل ہے اور آپ کو اجازت ہے! کہ ان تمام سلاسل میں سے کسی بھی سلسلے میں تشنگانِ فیوض و برکات کو سیراب کر سکتے ہیں اور چاہیں تو بیک وقت تمام سلاسل سے بھی فیض لٹا سکتے ہیں۔ البتہ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ قادری سلسلہ میں مرید کرتے ہیں اور قادری سلسلہ کی تو بات ہی کیا ہے۔

فرمانِ غوث الاعظم دستگیر﷫:

تفریح الخاطر میں پیروں کے پیر، پیر دستگیر، روشن ضمیر، قطب ربانی، پیر لاثانی، قندیلِ نورانی، شہبازِ لامکانی، غوثِ صمدانی، الشیخ ابو محمد سیّد عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ ربانی کا فرمانِ مغفرت نشان ہے......
میں نے داروغۂ جنت جہنم حضرت سیّدنا مالک علیہ السلام سے دریافت کی۔ کیا جہنم میں میرا کوئی مرید بھی ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا "نہیں"۔
سرکار بغداد حضور غوثِ پاک ﷫ فرماتے ہیں! کہ مجھے اپنے پالنے والے کی عزت وجلال کی قسم میں اس وقت تک اپنے رب عزوجل کی بارگاہ سے نہیں ہٹوں گا۔ جب تک اپنے ایک ایک مرید کو داخلِ جنت نہ کروالوں۔

کیوں ہم کو ستائے نارِ دوزخ
کیوں رد ہو دعائے غوثِ اعظم﷫

مدنی مشورہ:

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! کتنے خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو سرکار غوثِ اعظم﷫ کے مرید ہیں۔ اس لئے ہمیں بھی چاہئے! کہ ہم بھی جلد از جلد کسی پیر کامل سے مرید ہو جائیں۔ اگر آپ ابھی تک اس سعادت سے محروم ہیں تو بروایت حدی "جو اپنے لئے پسند کرو وہی دوسروں کیلئے بھی پسند کرو" کے مطابق اُمت کی خیر خواہی کے جذبے کے پیشِ نظر میرا مدنی مشورہ ہے! کہ اس شرف سے مشرف ہونے کے لئے آپ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے ذریعے غوثِ پاک﷫ کے مرید بن سکتے ہیں۔ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہونے کا مدنی مشورہ میں نے آپ کی خدمت میں اِس لئے پیش کیا! کہ سینکڑوں سال پہلے اِمام غزالی علیہ الرحمۃ اپنی تصنیف **اَیُّھَا الْوَلَد** میں صفحہ نمبر ۵۰ پر مرشد کامل کے اوصاف بیان فرما کر ارشاد فرماتے ہیں کہ ایسے اوصاف کے مرشد کا ملنا بہت مشکل ہے۔ (یعنی سینکڑوں سال پہلے ان اوصاف کے مرشد کا ملنا مشکل تھا اور آج کا ماحول ہمارے سامنے ہے ایسے پرفتن دور میں جہاں اکثر چیزوں میں ملاوٹ ہی ملاوٹ ہے۔ ایسے میں الحمدللہ عزوجل امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی شخصیت ہمارے درمیان ایسی موجود ہے جن میں اِمام غزالی علیہ الرحمۃ کے "اِرشاد کردہ" مرشد کامل کے وہ اوصاف دیکھے جا سکتے ہیں۔ اس لئے میرا تو مدنی مشورہ یہی ہے! کہ آپ جلد سے جلد امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے ذریعے غوثِ پاک﷫ کے غلاموں میں شامل ہی ہو جائیں۔

شیطانی رکاوٹ:

مگر یہ بات ذہن میں رہے کہ چونکہ حضور غوثِ پاک﷫ کا مرید بننے میں ایمان کے تحفظ، مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق، جہنم سے آزادی اور جنت

میں داخلے جیسے عظیم منافع موجود ہیں۔ لہٰذا شیطان آپ کو مرید بننے سے روکنے کی بھرپور کوشش کریگا' مثلاً آپ کے دل میں شیطان کی جانب سے یہ خیال آئے گا میں ذرا ماں باپ کو پوچھ لوں' دوستوں کا بھی مشورہ لے لوں' ذرا نماز کا پابند بن جاؤں' ابھی جلدی کیا ہے ذرا مرید بننے کے قابل تو ہو جاؤں پھر مرید بھی بن جاؤں گا۔ میرے پیارے اسلامی بھائی! کہیں قابل بننے کے انتظار میں موت نہ آ سنبھالے' مشورہ اس کام میں لیا جاتا ہے۔ جس میں نفع ونقصان دونوں پہلو ہوں' یہاں تو یکطرفہ معاملہ ہے۔ یہ تو ایک ایسا سودا ہے جس میں سو فیصد نفع ہی نفع ہے لہٰذا مرید بننے میں تاخیر نہیں کرنی چاہئے۔

خوشخبری:

ہمارے لئے یہ خوشخبری بھی ہے کہ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ اپنے ہر مرید کا ایمان بارگاہِ رسالت ﷺ میں حفاظت کیلئے پیش کردیتے ہیں۔ ذرا سوچئے جس کا ایمان اس کے پیرو مرشد بارگاہِ رسالت ﷺ میں بطورِ حفاظت پیش کردیں۔ (بھلا اس کے ایمان کی حفاظت کیونکر نہ ہوگی) نیز اپنے تمام مریدین کیلئے دعائیں بھی مانگتے ہیں' اپنے فوت شدہ مریدین کو ایصالِ ثواب بھی کرتے ہیں اور بارگاہِ خداوندی عزوجل میں انکی بخشش کی دعائیں بھی کرتے ہیں۔

شجرہ شریف:

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے ایک بہت ہی پیارا شجرہ بھی مرتب فرمایا ہے۔ جس میں گناہوں سے بچنے کیلئے' کام اٹک جائے تو اس وقت اور اور روزی میں برکت کیلئے کیا کیا پڑھنا چاہئے' جادو ٹونے سے حفاظت کیلئے کیا کرنا چاہئے اسی طرح کے اور بھی بہت سے اَوراد لکھے ہیں اور اس شجرے کو صرف وہی پڑھ سکتے ہیں جو امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے ذریعے قادری سلسلے میں بیعت ہیں یا طالب ہوتے ہیں اور کسی کو پڑھنے کی اجازت نہیں۔ لہٰذا اُمت کی خیر خواہی کے پیشِ نظر جہاں آپ خود امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہونا پسند فرمائیں! وہاں انفرادی کوشش کے ذریعے اپنے عزیز واقارب اور اہلِ خانہ دوست احباب ودیگر مسلمانوں کو بھی مرید کروا دینا چاہئے۔

ضروری معلومات:

مگر یہ یاد رہے! کہ نابالغ بچہ چاہے ایک ہی دن کا ہو صرف اپنے والد یا والدہ ہو تو سرپرست کی اجازت سے بیعت ہو سکتا ہے۔

(فتاویٰ رضویہ جلد ۱۲ صفحہ نمبر ۲۹۴)

سرپرست کے ہوتے ہوئے والدہ بھی مرید نہیں کروا سکتی۔ اپنی بالغ اولاد یا اپنی امی جان اور دیگر افراد کو بیعت کروانے کیلئے ان کی اپنی اجازت شرط ہے۔ آپ اپنی مرضی سے انہیں بیعت کروا بھی دیں تو مرید نہیں ہونگے۔ یعنی آپ سوچیں کہ میری ''ماں'' یا ''زوجہ'' تو امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی بڑی معتقد ہیں۔ میں بیعت کروا دیتا ہوں اور پھر ''ماں'' یا ''زوجہ'' کو خبر کردوں گا تو منع نہیں کریں گے بلکہ خوش ہوں گی اس طرح بیعت نہیں ہو سکتی۔ اس کیلئے ان کی اپنی اجازت ضروری ہے۔ ہاں بالغ عورت شوہر یا والدین کی اجازت کے بغیر بھی مرید بن سکتی ہے۔ (کیونکہ یہ توبہ کا معاملہ ہے اور اس میں اجازت ضروری نہیں) امیرِ اہلسنّت علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ جامع شرائط پیرو مرشد کے ہاتھ پر بیعت کیلئے بالغ عورت کو والدین یا شوہر کی اجازت کی حاجت نہیں۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۱۲ صفحہ ۲۶۳)

مسئلہ: عورت بیماری کے دنوں میں بھی مرید بن سکتی ہے؟

وہ اسلامی بھائی جو کسی پیر صاحب سے بیعت ہیں وہ چاہیں تو امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے طالب ہو سکتے ہیں۔ اس طرح وہ اپنے پیرو مرشد کے ساتھ ساتھ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے فیض سے بھی مستفیض ہونا شروع ہو جائیں گے۔

لپٹ جائیں دامن سے اس کے ہزاروں
پکڑ لے جو دامن تیرا غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ

مسئلہ: خط وفون کے ذریعے اور لاؤڈ اسپیکر کی آواز پر بھی مرید ہو سکتے ہیں؟

اعلیٰحضرت امام اہلسنّت علیہ الرحمۃ ارشاد فرماتے ہیں ''بذریعہ قاصد یا بذریعہ خط مرید ہو سکتا ہے'' (فتاویٰ رضویہ جلد ۱۲ صفحہ نمبر ۲۶۴)

معلوم ہوا کہ جب نمائندے یا خط کے ذریعے مرید ہو سکتا ہے تو ٹیلیفون اور لاؤڈ اسپیکر پر بدرجہ اولیٰ بیعت جائز ہوئی۔